جب کسی شخص کو بیمار یا مصیبت زدہ دیکھے

جب کوئی بیمار شخص نظر آئے یا ایسا شخص نظر آئے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہے تو یہ کہے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا.

(ترمذی)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت عطا فرمائی جس میں تم مبتلا ہو، اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق کے مقابلے میں بہتر بنایا۔

لیکن یہ الفاظ اتنے آہستہ کہنے چاہئیں کہ وہ شخص نہ سنے، اگر کسی شخص کو گناہ میں مبتلا دیکھے تب بھی یہ الفاظ کہہ سکتا ہے۔

پل صراط (جہنم کی کمر پر پل کا نصب کرنا)

میدانِ حشر برپا ہونے کے بعد تمام انسانوں کو پل صراط پر ہانکا جائے گا جہاں گھٹا ٹوپ اندھیرا ہوگا۔ اس پر انسانوں کے چلنے کی رفتار ان کے ایمان اور اعمال کے مطابق ہوگی اور روشنی کا تناسب بھی اسی حساب سے ہوگا۔ پرہیزگار، متقی لوگ پلک جھپکنے کی دیر میں، کچھ تیز ہوا کی طرح، کچھ پرندوں کی رفتار کے مطابق، کچھ گھوڑوں کی رفتار کے مطابق، کچھ تیز رفتار آدمیوں کی دوڑ کی طرح، اپنے اپنے نیک اعمال کے حساب سے گزریں گے۔ ایک آدمی ایسا بھی آئے گا جو چلنے کی طاقت نہیں رکھے گا مگر سرین کے بل دھیرے دھیرے گھسٹے گا۔ حضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ پل صراط کے دونوں اطراف لوہے اور آگ کے خاردار کنڈے ہونگے، وہ ان لوگوں کو پکڑنے پر مامور ہونگے جنہیں پکڑنے کا حکم ہوگا۔ پس زخمی (جنتی) نجات پا جائے گا اور جکڑے ہوئے بدن والا (دوزخی) دوزخ میں گر پڑے گا۔ جس نے اپنے اعمال دنیا میں صراط مستقیم کے مطابق استوار نہ کئے بلکہ وہ اس سے منحرف ہو کر شبہات یا خواہشات کے فتنوں کی طرف چل دیا تو اِن شبہات اور خواہشات کے گناہوں کے مطابق جہنم کے پل صراط پر موجود آگ کے کنڈے اُس کو اچک لیں گے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث میں ہے کہ لوگوں کو ان کے اعمال بد کے مطابق اچک لیا جائے گا۔ منافق کے پاس کوئی نور نہ ہوگا اور یہ پل صراط پار نہ کر پائے گا اور 50 ہزار سال تک جہنم میں گرتا رہے گا۔

اسی طرح سے رشتے، امانتیں لوگوں کے ساتھ ہو جائیں گی پس جنہوں نے ان کی رعایت نہ کی ہو، ان کو دوزخ میں کھینچ کر ڈال دیں گے۔ اس وقت اعمال صالح مثلاً نماز، روزہ، درود، وظائف وغیرہ لوگوں کے دست گیر ہوں گے اور خیرات آگ کے اور ان کے درمیان حائل ہو جائے گی۔ قربانی سواری کا کام دے گی...... (ترمذی و دارمی)۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر روشنی ہوگا۔

لوگوں پر الزام لگانے والے، اُن کی عیب جوئی کرنے والے، انسانوں کے معاملات اور حقوق العباد میں کوتاہی کرنے والے، حد سے گزرنے والے پل صراط سے گزرتے وقت پھنس جائیں گے۔ نیک لوگ پل صراط سے انتہائی آسانی کے ساتھ گزر جائیں گے، جہاں اُن کا بیل کے جگر اور مچھلی کے کھانے سے اکرام کیا جائیگا اور نہا کر پاک صاف ہونگے۔ اس کے بعد اپنے مرتبے کے حساب سے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی اصلاح کا طالب اور غلام

سید آصف علی سبزواری

سید آصف علی سبزواری